سوال

(29) غسلِ جنابت کی صورت میں ناخن پالش اتارے بغیر طہارت حاصل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہیبلے سے نذیر احمد صاحب لکھتے ہیں ایسی مسلمان خاتون جو ناخن پالش استعمال کرتی ہے 'غسل جنابت کی صورت میں پالش اتارے بغیر ایسی عورت شرعی اعتبار سے طہارت حاصل کر سکتی ہے؟ اگر نہیں تو اس حالت میں عبادت کے علاوہ اس کن امور سے اجتناب کرنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناخن پالش کی موجودگی وضو اور غسل کے صحیح ہونے میں رکاوٹ ہے کیونکہ وہ حصہ تر نہیں ہوتا جس پر پالش ہوتی ہے اور یہ ضروری ہے کہ وضو یا غسل سے پہلے ایسی خاتون پالش اتارے۔ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو سخت تنبیہ فرمائی جو بے احتیاطی سے وضو کر کے بعض اعضاء کے کچھ حصے خشک رہنے دیتے ہیں۔

حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ وضو کے وقت اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیانی فاصلوں کو بھی اچھی طرح دھوتے اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اپنے ہاتھ مبارک کی چھوٹی انگلی کے ساتھ باقاعدہ خلال کرتے۔

جب تک ایسی عورت ناخن پالش اتار کر غسل نہیں کرتی 'اس وقت تک نماز' تلاوت اور عبادت کا کوئی کام نہیں کر سکتی۔ باقی گھر کے کام کاج بہر حال کر سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص121

محدث فتویٰ